سوال

کیا یورب کی ترف کام کی غرز سے ھجرت کرنا جائز ہے

جواب

کام کی غرض سے یورپی ممالک کی طرف جانا؟ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا کام کی غرض سے یورپی ممالک کی طرف جانا جائز ہے۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! موجودہ حالات میں اگر کسی اسلامی ملک میں اللہ تعالی معیشت کا بندوبست کردیں تو آدمی کو یورپ کی بجائے کسی اسلامی ملک میں کام کرنے کو ترجیح دینی چاہیئے۔ کیونکہ کافر ممالک میں جانے سے متعدد دینی نقصانات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ کافر ممالک میں بچوں کی تربیت صحیح اسلامی منہج پر نہیں ہو سکتی اور وہ نہ صرف اللہ کی بلکہ والدین کی بھی نافرمان بن جاتی ہے۔ انسان کو کوشش کرنی چاہیئے کہ دنیا کے ساتھ ساتھ اپنی آخرت کا بھی خیال رکھے، بلکہ آخرت کو دنیا پر ترجیح دے۔ اور اللہ سے دعا کرتا رہے کہ اللہ تعالی اس کے لئے کوئی اچھا انتظام کردے۔ بے شک اللہ کے خزانے بڑے وسیع ہیں۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی